سوال

(310)اونٹ کا گوشت ناقض وضوء ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟ حدیث میں وارد ہے کہ ایک شخص سے بو محسوس کی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام حاضرین کو حکم دیا کہ وہ وضوء کریں اور ہم نے ابتدایئہ میں یہ پڑھا تھا کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قصہ تو مطلقاً بے اصل اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک جھوٹی بات منسوب ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرما سکتے تھے کہ جو شخص بے وضوء ہوگیا ہے وہ وضوء کرے ۔ محدث کے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے سب لوگوں پر وضوء کرنا لازم نہیں ہوتا۔

اونٹ کا گوشت کھانے کی صورت میں صحیح بات یہ ہے کہ اس سے وضوء کرنا واجب ہے ۔ خواہ گوشت تھوڑا کھایا ہو یا زیادہ کچا کھایا ہو یا پکا کر اور خواہ اونٹ کے جسم کے کسی بھی حصے کا گوشت کھایا ہو کیونکہنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد :

«توضئوا من لحوم الابل» (جامع ترمذي)

''اونٹ کے گوشت سے وضو کرو''

کے عموم سے یہی ثابت ہوتا ہے ۔ اسی طرح حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا :

«یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتوضا من لحوم الغنم؟ قال : ان شئت : قال انتوضا من لحوم الابل؟ قال : نعم» (صحیح مسلم)

''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !کیا ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟''فرمایا''اگر چاہو تو کرلو''اس نے عرض کیا ''کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''ہاں''

تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کرنے کو کھانے والے کی مرضی پر منحصر قرار دیا تو معلوم ہوا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کرنا انسان کی مرضی پر منحصر نہیں ہے ۔ اور یہی معنی ہیں اس بات کے کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کرنا واجب ہے ۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر305

محدث فتویٰ